سوال

اگر کوئی شخص کسی مجبوری کی بنا پر ساتویں دن عقیقہ نہ کرسکے تو کیا بعد میں کر سکتا ہے ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عقیقہ بچہ پیدا ہونے کی خوشی میں اللہ تعالی کے شکرانے کے طور پر ضروری قرار دیا گیا ہے، یہ بچہ پیدا ہونے کے بعد ساتویں دن کیا جائے گا، جیسا کہ سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

كُلُ غلامٍ رَہينةٌ بعقيقتِہِ :يُذبَحُ عنہ يومَ سابِعِہ ،ويُحلَقُ ،ويُسمَّى (سنن أبي داود، الأضاحي: 2838).(صحيح)

ہر بچہ اپنے عقیقہ کے ساتھ گروی ہوتا ہے، جو اس کی طرف سے ساتویں دن ذبح کیا جائے گا، اس کے سر کو منڈوایا جائے گا اور اس کا نام رکھا جائے گا۔

اس لیے عقیقہ بچہ ہونے کے بعد ساتویں دن کیا جائے گا اگر بچہ جمعہ والے دن پیدا ہوا ہے تو ساتواں دن جمعرات ہوگا اگر اتوار کو پیدا ہوا ہے تو ساتواں دن ہفتہ ہوگا، ہاں اگر مالی مجبوری یا مسئلے سے لاعلمی کی بنا پر ساتویں دن عقیقہ نہیں کیا

جا سکا تو جب بھی خوش حالی میسر آئے یا مسئلہ کا علم ہو جائے تو عقیقہ کیا جا سکتا ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی